"الاعتصام"
حجیتِ حدیث نمبر

"الاعتصام" مسلکِ اہلحدیث کا ترجمان اور داعی ہے۔ جماعتِ اہلحدیث (شیش محل روڈ۔ لاہور) کی سرپرستی میں پابندئ اوقات کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔ مولانا محمد اسحاق صاحب اس کے ایڈیٹر ہیں۔ انہوں نے اپنے دَورِ ادارت میں اس پرچے کو بہت زیادہ مفید اور بکار آمد بنادیا ہے۔

ملک کی ایک جاہل اور بزعم خود غلط جماعت نے جس کے افراد لوگوں کو مغالطہ دینے کے لئے اپنے آپ کو اہلِ قرآن کے مرعوب کُن نام سے یاد کرتے ہیں۔ اس کثرت اور تواتر کے ساتھ حدیث رسُولؐ کے خلاف بے سرو پا اور لایعنی باتوں کا پروپیگنڈا شروع کر دیا ہے۔ کہ اگر ان کی بات مان لی جائے، تو ماننا پڑے گا، احادیث کا مجموعہ (نعوذ باللہ) خرافات کا مجموعہ ہے حقیقت یہ ہے کہ اہلِ قرآن کی تحریک عجمی سازش کا ایک نہایت مہلک اور خطرناک شاخسانہ ہے۔ نہیں کہا جا سکتا کہ یہ ختم کہاں جا کر ہوگا۔

"الاعتصام" نے حجیتِ حدیث نمبر نکال کر بہت بڑی دینی اور مذہبی خدمت انجام دی ہے۔ اور جو لوگ واقعی احادیث کی حیثیّت اور اہمیّت سے متعلّق کچھ نہیں جانتے۔ لیکن جاننا چاہتے ہیں۔ وہ ان مقالات کا مطالعہ کرنے کے بعد اپنے خیالات کی تصیح بھی کر سکتے ہیں اور معلومات میں اضافہ بھی۔

اس نمبر میں جن حضرات نے مضمون لکھے ہیں، اُن میں مولانا محمد عطاء اللہ حنیفؔ۔ مولانا محمد علی قصوریؒ۔ علامہ محمد اسد۔ مولانا محمد حنیف ندوی۔ پروفیسر یوسف سلیم چشتی۔ ڈاکٹر حمید اللہ ایم۔ اے۔ مولانا ادریس کاندھلوی۔ مولانا محی الدین احمد قصوری۔ مولانا محمد اسماعیل۔ مولانا ابو المحمود سوہدروی خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ کوئی مضمون بھی بھرتی کا نہیں ہے۔ ہر مضمون اپنے موضوع پر پورے طور پر حاوی ہے۔

اس نمبر کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے۔ لیکن جو لوگ سالانہ خریدار بن جائیں گے، انہیں مفت ملے گا۔ سالانہ قیمت چھ روپے ہے۔ خط و کتابت کا پتہ:۔ دفتر اخبار "الاعتصام" شیش محل روڈ۔ لاہور

مطبوعاتِ ادارہ

ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ ۱۹۵۰ء میں اس غرض سے قائم کیا گیا تھا کہ دَورِ حاضر کے بدلتے ہوئے حالات کے مطابق اسلامی فکر و خیال کی از سرِ نو تشکیل کی جائے۔ اور یہ بتایا جائے کہ اسلام کے بنیادی اصولوں کو موجودہ حالات پر کس طرح منطبق کیا جا سکتا ہے۔ یہ ادارہ اسلام کا ایک عالمگیر، ترقی پذیر اور معقول نقطۂ نگاہ پیش کرتا ہے۔ تاکہ ایک طرف جدید مادہ پرستانہ رجحانات کا مقابلہ کیا جا سکے جو خدا کے انکار پر مبنی ہونے کی وجہ سے اسلام کے روحانی تصوّرِ حیات کی عین ضد ہیں، اور دوسری طرف اس مذہبی تنگ نظری کا ازالہ کیا جائے جس نے اسلامی قوانین کے زمانی اور مکانی عناصر و تفصیلات کو بھی دین قرار دے دیا ہے۔ اور جس کا انجام یہ ہوا کہ اسلام ایک متحرک دین کے بجائے ایک جامد مذہب بن گیا۔ اس ادارہ کا بنیادی عقیدہ یہ ہے کہ اسلام ایک ارتقاء پذیر تصوّرِ حیات ہے جس کی بنیادیں اٹل اور ناقابلِ تغیر ہیں لیکن جس کے تفصیلی قوانین میں بلحاظ حالات ترمیم و تبدیلی ہو سکتی ہے بشرطیکہ ایسی ترمیمات اور تبدیلیاں انہی اصولوں پر مبنی ہوں جو بنیادِ اسلام ہیں۔ اس طرح یہ ادارہ دین کے اساسی تصوّرات اور کلیات کو محفوظ رکھتے ہوئے ایک ایسے ترقی پذیر اسلامی معاشرہ کا خاکہ پیش کرتا ہے جس میں ارتقائے حیات کی پوری پوری گنجائش موجود ہو اور یہ ارتقاء انہی خطوط پر ہو جو اسلام کے متعین کردہ ہیں۔

اس ادارہ میں کئی ممتاز اہلِ قلم اور محققین تصنیف و تالیف کے کام میں مشغول ہیں جو زندگی کے مختلف مسائل پر اسلامی نقطۂ نظر سے غور و فکر کرتے ہیں۔ ان حضرات کی لکھی ہوئی جو کتابیں ادارہ سے شائع کی گئی ہیں اُن کی فہرست "ثقافت" کے صفحات پر شائع کی جاتی ہے۔ ان کتابوں کی اشاعت سے مسلمانوں کے علمی اور تمدنی کارنامے منظرِ عام پر آ گئے ہیں اور اسلامی لٹریچر میں نہایت مفید اور خیال آفریں مطبوعات کا اضافہ ہوا ہے۔ ادارہ کی ان مطبوعات کو علمی حلقوں میں بہت پسند کیا گیا ہے۔ اور پاکستان کے صوبوں اور مرکز کے تعلیمی ادارے بھی ان مطبوعات کی اہمیت اور افادیت کو محسوس کرتے ہوئے ادارے کی معاونت فرما رہے ہیں۔ ادارے نے مطبوعات کی ایک ایسی فہرست بھی شائع کی ہے جس میں کتابوں کے متعلق تعارفی نوٹ بھی درج ہیں۔ تاکہ ان کی اہمیت و افادیت کا صحیح اندازہ ہو سکے۔ یہ فہرست اور ادارہ کی مطبوعات مندرجہ ذیل پتہ سے دستیاب ہو سکتی ہے۔

سکرٹری ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ۔ کلب روڈ۔ لاہور